سوال

(476) جہری نماز میں قراءت کا بلند آواز سے نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ نماز عشاء میں قراءت جہری نہ کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ امام رات کی نماز میں قراءت جہری کرے تاکہ مقتدی اسے سن کر اس سے استفادہ کریں اگر امام سہواً جہر ترک کر دے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہ ہو گا ۔ اسی طرح جو شخص انفرادی طور پر نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے جہری قراءت لازم نہیں ہے کیونکہ اس نے تو اپنی قرات اپنے جی ہی کو سنانا ہوتی ہے اور اگر وہ جہری قرات کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس سے کسی دوسرے قاری یا نمازی یا سوئے ہوئے آدمی کو پریشانی نہ ہو اور وہ یہ سمجھے کہ جہری قراءت اس کے لئے زیادہ قوی اور حضور قلب کا باعث ہے (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 406

محدث فتویٰ